رات میں اکیلی

گزرے ہوئے زمانے میں برستے ہوئے بارش
کی قطرے یادوں کی دروازہ کھول کر ان کی سنہرے
چہرے پر گرا - ڈر سے نیند سے جاگ کر وہ چاروں
طرف دیکھی - آسمان کی اور ان کی نظر پڑ کر وہ دوکان
کی برامدے میں وہ اور لیٹا -
ایک سال پہلے کی خیالوں میں مالتی ڈوب گئی۔ ۲۰۱۸
آگست - معمولی طرح اچھا ایک دن تھا - اپنا شوہر
موہن اور بیٹا کشور کے ساتھ خوشی سے آگے چلے
دنوں کے بیچ ایک حادثہ ہوا - اچانک انکی خاندان کی
جھلک اندھیرے میں گھر گئی - بارش شیطان کی طرح
برسنے لگی - بارش کا کثرتی دیکھا تو ایسا لگتا جیسے
کسی سے جھگڑا کر کے آیا ہے؟ اچانک بجلی کے آواز
تینوں کے کان میں زور سے پہونچا - کچھ دن کے پہلے
وہ سنا تھا بارش کی کثرتی میں کئی گھروں روپوش
ہوئی، پیڑوں گر پڑا، دولاب ہوگئی، کئی لاشیں ابھرا.....
وہ سب سوچ کر تینوں کی من لہلہاتا ہو گئی - ڈر
کی ایک لہر - مالتی خواب سے اٹھا - وہ خوف سے چاروں
طرف دیکھی - مگر وہاں کوئی نہ تھا -

آدھی رات ہو گئی - چاند بادل کے پیچھے چھپا گئی -
تاروں ~~روشنی پھیلا کر~~ آنکھیں کھل کر اپنا حسن اظہار
کیا - جگنو روشنی پھیلا کر اِدھر اُدھر اڑی - مگر ... یہ
سب میں ایک مزا اُن کے سایہ تھا - وہ مالتی کو دل کو
ذرہ ذرہ درد دیا - وہ پھر بھی سوچنے لگی -

پھر بھی ایک رات آگئی - انتظار کی ایک رات کم -
سیلاب میں اپنے پڑوسیاں سب غائب ہو گئی - مگر اس
دن کی حادث، سیلاب میں مالتی کے خاندان چار سمت
میں روپوشی ہوئی - مگر خدا کا اجل وہاں بہت بڑا تھا -
ایک کیمپ [camp] میں نیوتوں ایک ساتھ ہو گئی - اپنا
زندہ فرچنا سے وہ خدا سے کئی بار شکریہ ادا کیا - وہ
کیمپ کی نظارہ بہت دکھ بھرا تھا کہ وہاں ماں باپ کو
جدا ہونے والا، شوہر کو جدا ہونے والا، بیوی کو
جدا ہونے والا، بچوں کو جدا ہونے والا .... وہ سب
اس میں تھا - مالتی اور اسکی خاندان دوسروں کو تسلی
دیکر وہاں دن آگے چلایا -

صبح دوپہر میں اور دوپہر شام میں
ڈھلنے لگی - برا یادوں کو دہرایا کر پھر بھی ایک
سیلاب آگئی - مگر یہ سیلاب خوف ناک تھا -

سیلاب میں پہلے طرح کئی جانی نقصان ہو گئی۔ کچھ لوگ کیمپ میں داخل ہوئی۔ ایسے لوگوں کی یکو جنہیں کیمپ میں داخل ہوئی۔ اس چھت کے نیچے پر ایک تھا۔ سبوں کی حصت لٹ ہوا تھا۔ پر ایک چٹائی میں لیٹ گیا اور ایک دلیہ پیا گیا۔ اس میں مالتی، موہن اور کشور بھی تھا۔ بڑا ایک جدائی مالتی کے زندگی میں آگئی کہ موہن سیلاب میں پھنسے ہوئے لوگوں کو بچانے کے لئے جاتا تھا۔ دوسروں کی گھر صاف کرنے کے بیچ بڑا ایک سانپ موہن کا جان لینا۔ اب تک مالتی اور کشو کی زندگی میں کالا نشان پڑا۔

کیمپ ختم ہو گئی۔ پر بنیادی لٹ ہوا مالتی بیٹا کشور کی ہاتھ پکڑ کر ایک پاگل کی طرح گلی چلا۔ دنوں گزری۔ مالتی ایک نوکری کے لئے کئی دوکانوں اور پاٹلوں کے آگے درخواست کیا۔ مگر کسی بھی نہ مدد کر دیکھا۔ لوگوں اپنا اپنا بات میں مگنا تھا۔ بھوک کی شدت سے دونوں نے بہت تنگ میں پڑتی تھی۔

پاٹلوں سے باہر نکلا آپوں اور پکوانوں کی بو کشور کے ناک چھڑا۔ مگر اس بچا کو بھی کوئی ایک مٹائی بھی نہ دیا۔ آپوں کھانے کی خواہش اسے

چھوڑی کرنے کی خواہش کیا۔ صبر کا باندھ جب ٹوٹ جاتا
ہے تو خواہش کا بہاؤ وقابو سے باہر آیا۔ آخر اپنا بیٹے
کے لئے مالتی پکوان چوری کرنے کو دل آیا۔ مگر وہ پائل
میں بندھے دو نوں نے وہاں سے برا بھلا کہا کر دور دینا۔
دنوں گزری۔ کسی ایک آدمی کی مدد سے مالتی
کو ایک نوکری ملی۔ وہ بیٹا کشور نے اسکول لینا۔
پانچواں درجے میں پڑھنے والا اسکا دس عمر تھا۔ مگر
عقل بیسی کی تھا۔ وہ چھٹی دنوں میں ماں کو نوکری
میں مدد کیا۔ کشو کلاس میں اوّل آئی۔ مالتی بہت
خوش ہو گئی۔ اپنا بیٹا کی جیت وہ روحانی نظر سے
دیکھا۔

وہ وقت سنا سیلاب کے پہلے کئی سانپ ہے چاروں
طرف۔ ہر ایک اپنے اپنے گھر اور اسکول صاف کرو۔ یہ
سن کر مالتی ڈر گئی کہ وہ سوچا اپنا زندگی کی کالا
نشانی ہے سانپ۔ وہ اپنا بیٹا سے کہا۔ سنئے...
چاروں طرف سانپ ہیں۔ بیٹا! اپنا خیال رکھنا۔
مالتی کے آواز میں ایک گونج تھا۔

مگر..... اجل پھر بھی مالتی کے پیچھے آگئی۔ وہ
گھر ٹوٹا بکھرا اور زمین پھل کھاتے کھاتے اب کوئی

(**Note:** Graded articles may be published in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

کو مزہ نہ ملا - کہ اپنا بیٹا بھی باپ کے ساتھ جلدی
سے جلدی چلا - سانپ کشو کی روح بھی لینا -

بہت خوشی سے اسکول میں گئے بیٹا کو پھر مالتی
دیکھا موت کے بعد - کلاس (class) کے بیچ میں کشو اچانک سر چکر
گر گئی۔ دیکھا تو اس کا پاؤں میں خون -

سروجنی اکیلی ہو گئی - آنسو اسکی گال میں ایک نشانہ
بنائی اور دل میں بھی - وہ سوچا اپنا قید حیات خدا کی
ایک کھیل ہے - نہیں تو کیسے خدا میری زندگی کو نہ
بے زبان دیا؟ کیوں اسکول والوں اسے جلدی سے جلدی آسپتال
میں نہ لینا؟ کیا بچاروں کے زندگی کو کوئی قیمت نہیں
ہے نا؟ مالتی خدا سے دعا ......" اے خدا... میں آتی
ہوں - میری شوہر اور بیٹے کی ساتھ - مجھ کے لئے دنیا
میں ایک سانپ بناؤ..."

مالتی دوکان کی برانڈے سے سڑک کو چلا - وہ
اندھیری رات میں -